سُوْرَۃُ سَبَاٍ

سُوْرَۃُ سَبَاٍ مکّی سورت ہے۔اس میں چوّن (54) آیات ہیں۔

تعارف

سُوْرَۃُ سَبَاٍ کا نام قوم سبا کے نام پر ہے۔قومِ سبا یمن میں آباد تھی، اللہ تعالیٰ نے انھیں ہر طرح کی خوش حالی سے نوازا تھا،لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی اور کفر و شرک کو فروغ دیا۔جس کا نتیجہ یہ ہوا کہ ان پر اللہ تعالیٰ کا عذاب آیا اور ان کی خوش حالی ایک قصۂ پارینہ بن کر رہ گئی۔اس سورت میں قومِ سبا کا ذکر ہے۔اسی مناسبت سے اس کا نام سُوْرَۃُ سَبَاٍ رکھا گیا ہے۔

سُوْرَۃُ سَبَاٍ کا خلاصہ "اسلام کے بنیادی عقائد کا بیان اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب" ہے۔

مضامین

سُوْرَۃُ سَبَاٍ کے آغاز میں عظمتِ باری تعالیٰ کا بیان ہے۔اللہ تعالیٰ اور آخرت کے بارے میں مشرکین کے اعتراضات کا جواب دیا گیا ہے۔ پھر حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے بیٹے حضرت سلیمان علیہ السلام کا ذکر کیا گیا ہے، جنھیں اللہ تعالیٰ نے عظیم الشان سلطنت، بے شمار نعمتیں اور بہت سے معجزے عطا فرمائے تھے۔ یہ انبیاءِ کرام علیہم السلام ان نعمتوں پر اللہ تعالیٰ کا شکر ادا کرتے اور اس کی فرماں برداری کرتے رہے۔

پھر قومِ سبا کا ذکر ہے جنھیں بھی نعمتیں عطا ہوئیں لیکن انھوں نے ناشکری کی روش اختیار کی،جس کی وجہ سے دنیا میں بھی سخت عذاب کا شکار ہوئے اور آخرت کی سزا کے بھی حق دار بنے۔

ان دونوں مثالوں کا ذکر فرما کر سبق دیا گیا ہے کہ دنیا میں ملنے والے اقتدار یا خوش حالی میں مگن ہو کر اللہ تعالیٰ کو بھول جانا تباہی کو دعوت دیتا ہے۔

سورت کے آخر میں رسالت کا ذکر اور آخرت پر ایمان لانے کا بیان ہے۔نیز آخرت میں نافرمانوں کے بُرے انجام سے بھی ڈرایا گیا ہے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

علمی و عملی نکات

سُوْرَۃُ سَبَاٍ کا مطالعہ کرنے سے جو علمی و عملی نکات معلوم ہوتے ہیں، ان میں سے کچھ یہ ہیں:

- اللہ تعالیٰ کائنات کے ایک ایک ذرّہ، اس سے بڑی یا اس سے چھوٹی ہر چیز کو جاننے والا ہے۔ (سُوْرَۃُ سَبَاٍ:3)
- محنت میں عظمت ہے۔ حضرت داوٗد علیہ السلام اپنے ہاتھوں سے لوہے کی زرہیں اور زنجیریں بناتے تھے۔ (سُوْرَۃُ سَبَاٍ:11)
- اللہ تعالیٰ کی ناشکری پر نعمت چھین لی جاتی ہے۔ (سُوْرَۃُ سَبَاٍ:16-17)
- ہر شخص اپنے اعمال کا خود ذمہ دار ہے۔ قیامت کے دن کسی شخص سے کسی دوسرے کے جرائم کے بارے میں باز پرس نہیں کی جائے گی۔ (سُوْرَۃُ سَبَاٍ:25)
- انبیاء کرام علیہم السلام کا انکار کرنے والے اکثر لوگ خوش حال اور کھاتے پیتے لوگ تھے، جو دنیا کی نعمتوں میں کھو کر آخرت سے غافل ہو چکے تھے۔ (سُوْرَۃُ سَبَاٍ:34-35)
- مال و اولاد اللہ تعالیٰ کی رضا کی نشانی نہیں بلکہ دنیا کی زندگی کا امتحان ہیں۔ (سُوْرَۃُ سَبَاٍ:37)
- قرآنِ مجید کی واضح آیات انسان کو شرک سے روکتی ہیں اور دین کا صحیح تصور عطا کرتی ہیں۔ (سُوْرَۃُ سَبَاٍ:43)
- ہمیں اخلاص کے ساتھ بغیر کسی دنیاوی لالچ کے لوگوں کو اللہ تعالیٰ کے دین کی طرف بلانا چاہیے۔ (سُوْرَۃُ سَبَاٍ:47)
- جھوٹے معبود نہ کسی کو پہلی بار پیدا کر سکتے ہیں اور نہ دوسری بار پیدا کریں گے۔ (سُوْرَۃُ سَبَاٍ:49)

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سورۂ سبا مکّی ہے (آیات: ۵۴ / رکوع: ۶)

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اللہ کے نام سے شروع جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ الَّذِیْ لَهٗ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَ مَا فِی الْاَرْضِ وَ لَهُ الْحَمْدُ فِی الْاٰخِرَةِ ؕ

تمام تعریفیں اللہ کے لیے ہیں اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں ہے اور جو کچھ زمینوں میں ہے اور آخرت میں بھی اسی کے لیے تمام تعریفیں ہیں

وَ هُوَ الْحَكِیْمُ الْخَبِیْرُ ۱ یَعْلَمُ مَا یَلِجُ فِی الْاَرْضِ وَ مَا یَخْرُجُ مِنْهَا وَ مَا یَنْزِلُ مِنَ السَّمَآءِ

اور وہ بڑی حکمت والا بڑا باخبر ہے۔ وہ جانتا ہے جو زمین میں داخل ہوتا ہے اور جو اس میں سے نکلتا ہے اور جو آسمان سے نازل ہوتا ہے

وَ مَا یَعْرُجُ فِیْهَا ؕ وَ هُوَ الرَّحِیْمُ الْغَفُوْرُ ۲ وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لَا تَاْتِیْنَا السَّاعَةُ ؕ

اور جو اس میں چڑھتا ہے اور وہ نہایت رحم فرمانے والا بہت بخشنے والا ہے۔ اور کافر کہتے ہیں کہ ہم پر قیامت نہیں آئے گی

قُلْ بَلٰی وَ رَبِّیْ لَتَاْتِیَنَّكُمْ ۙ عٰلِمِ الْغَیْبِ ۚ لَا یَعْزُبُ عَنْهُ مِثْقَالُ ذَرَّةٍ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے کیوں نہیں! میرے ربّ کی قسم! جو غیب کا جاننے والا ہے وہ تم پر ضرور آئے گی اس سے ذرّہ برابر بھی کوئی چیز چھپی نہیں

فِی السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِی الْاَرْضِ وَ لَاۤ اَصْغَرُ مِنْ ذٰلِكَ وَ لَاۤ اَكْبَرُ اِلَّا فِیْ كِتٰبٍ مُّبِیْنٍ ۳

آسمانوں میں اور نہ زمینوں میں اور نہ اس سے کوئی چھوٹی (چیز ہے) اور نہ بڑی مگر واضح کتاب میں (لکھی ہوئی) ہے۔

لِّیَجْزِیَ الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّ رِزْقٌ كَرِیْمٌ ۴

تاکہ وہ (اللہ) انھیں پورا بدلہ عطا فرمائے جو ایمان لائے اور انھوں نے نیک اعمال کیے یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے مغفرت اور عزّت کی روزی ہے۔

وَ الَّذِیْنَ سَعَوْ فِیْۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓىِٕكَ لَهُمْ عَذَابٌ مِّنْ رِّجْزٍ اَلِیْمٌ ۵

اور جن لوگوں نے ہماری آیات کے بارے میں کوشش کی کہ (ہم کو) مغلوب کر دیں یہی وہ لوگ ہیں جن کے لیے دردناک عذاب کی سزا ہے۔

وَ یَرَى الَّذِیْنَ اُوْتُوا الْعِلْمَ الَّذِیْۤ اُنْزِلَ اِلَیْكَ مِنْ رَّبِّكَ هُوَ الْحَقَّ ۙ وَ یَهْدِیْۤ اِلٰی صِرَاطِ

اور جنھیں علم عطا کیا گیا ہے وہ جانتے ہیں کہ جو آپ کی طرف آپ کے ربّ کی طرف سے نازل فرمایا گیا ہے وہی حق ہے اور وہ اس کا راستہ دکھاتا ہے

الْعَزِیْزِ الْحَمِیْدِ ۶ وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا هَلْ نَدُلُّكُمْ عَلٰی رَجُلٍ یُّنَبِّئُكُمْ اِذَا مُزِّقْتُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ۙ

جو بہت غالب بہت تعریفوں والا ہے۔ اور کافروں نے کہا کیا ہم تمھیں وہ آدمی بتائیں جو تمھیں خبر دیتا ہے کہ جب تم بالکل ریزہ ریزہ ہو جاؤ گے

اِنَّكُمْ لَفِیْ خَلْقٍ جَدِیْدٍ ۷ اَفْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا اَمْ بِهٖ جِنَّةٌ ؕ بَلِ الَّذِیْنَ لَا یُؤْمِنُوْنَ بِالْاٰخِرَةِ

تو تم نئے سرے سے پیدا کیے جاؤ گے۔ کیا انھوں نے اللہ پر جھوٹ باندھا ہے یا انھیں کچھ جنون ہے بلکہ جو لوگ آخرت پر ایمان نہیں رکھتے

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

فِي الْعَذَابِ وَالضَّلٰلِ الْبَعِيْدِ ⑧ اَفَلَمْ يَرَوْا اِلٰى مَا بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَمَا خَلْفَهُمْ مِّنَ السَّمَآءِ

وہ عذاب میں اور دُور کی گمراہی میں ہیں۔ کیا انھوں نے نہیں دیکھا جو ان کے آگے اور جو ان کے پیچھے ہے آسمان

وَالْاَرْضِ ؕ اِنْ نَّشَاْ نَخْسِفْ بِهِمُ الْاَرْضَ اَوْ نُسْقِطْ عَلَيْهِمْ كِسَفًا مِّنَ السَّمَآءِ ؕ

اور زمین میں سے اگر ہم چاہیں تو اُنھیں زمین میں دھنسا دیں یا ان پر گرا دیں آسمان کے ٹکڑے

ع ۱ ۹ ۲ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّكُلِّ عَبْدٍ مُّنِيْبٍ ⑨ ع وَلَقَدْ اٰتَيْنَا دَاوٗدَ مِنَّا فَضْلًا ؕ

یقیناً اس میں نشانی ہے ہر رجوع کرنے والے بندہ کے لیے۔ اور یقیناً ہم نے داوٗد (علیہ السّلام) کو اپنی طرف سے بڑا فضل عطا فرمایا (اور حکم فرمایا)

يٰجِبَالُ اَوِّبِيْ مَعَهٗ وَالطَّيْرَ ۚ وَاَلَنَّا لَهُ الْحَدِيْدَ ⑩ اَنِ اعْمَلْ سٰبِغٰتٍ

اے پہاڑو! تم بھی ان کے ساتھ تسبیح کرو اور پرندوں کو بھی (یہی حکم دیا) اور ہم نے ان کے لیے لوہے کو (بھی) نرم کر دیا تھا۔ (اُنھیں فرمایا) کہ کشادہ زرہیں بنایئے

وَّقَدِّرْ فِي السَّرْدِ وَاعْمَلُوْا صَالِحًا ؕ اِنِّيْ بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ⑪

اور اندازہ کے مطابق اس کی کڑیاں جوڑیئے اور تم لوگ نیک عمل کرتے رہو بے شک میں خوب دیکھ رہا ہوں جو تم کر رہے ہو۔

وَلِسُلَيْمٰنَ الرِّيْحَ غُدُوُّهَا شَهْرٌ وَّرَوَاحُهَا شَهْرٌ ۚ

اور سلیمان (علیہ السّلام) کے لیے ہوا کو (قابو میں) کر دیا اس (ہوا) کی صبح کی منزل ایک مہینا بھر کی (راہ) ہوتی اور اس کی شام کی منزل ایک مہینا بھر کی (راہ) ہوتی

وَاَسَلْنَا لَهٗ عَيْنَ الْقِطْرِ ؕ وَمِنَ الْجِنِّ مَنْ يَّعْمَلُ بَيْنَ يَدَيْهِ بِاِذْنِ رَبِّهٖ ؕ

اور ہم نے ان کے لیے تانبے کا چشمہ بہا دیا اور کچھ جنّات وہ تھے جو ان کے سامنے کام کرتے تھے ان کے ربّ کے اذن سے

وَمَنْ يَّزِغْ مِنْهُمْ عَنْ اَمْرِنَا نُذِقْهُ مِنْ عَذَابِ السَّعِيْرِ ⑫ يَعْمَلُوْنَ لَهٗ مَا يَشَآءُ

اور جو ان میں سے ہمارے حکم سے پھر جائے ہم اسے بھڑکتی آگ کا عذاب چکھائیں گے۔ وہ (جنّات) ان کے لیے جو وہ چاہتے تھے بنا دیتے تھے

مِنْ مَّحَارِيْبَ وَتَمَاثِيْلَ وَجِفَانٍ كَالْجَوَابِ وَقُدُوْرٍ رّٰسِيٰتٍ ؕ اِعْمَلُوْٓا اٰلَ دَاوٗدَ شُكْرًا ؕ

قلعے اور مورتیاں اور (بڑے بڑے) حوض جیسے لگن اور ایک جگہ جمی ہوئی دیگیں اے داوٗد کے گھر والو! شکر ادا کرنے کے لیے (نیک) عمل کرو

وَقَلِيْلٌ مِّنْ عِبَادِيَ الشَّكُوْرُ ⑬ فَلَمَّا قَضَيْنَا عَلَيْهِ الْمَوْتَ مَا دَلَّهُمْ عَلٰى مَوْتِهٖٓ

اور میرے بندوں میں شکر گزار کم ہی ہوتے ہیں۔ پھر جب ہم نے ان کی موت کا فیصلہ فرما دیا تو ان (جنّات) کو ان کی موت کا پتا نہیں دیا

اِلَّا دَآبَّةُ الْاَرْضِ تَاْكُلُ مِنْسَاَتَهٗ ۚ فَلَمَّا خَرَّ تَبَيَّنَتِ الْجِنُّ اَنْ لَّوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ الْغَيْبَ

مگر زمین کے کیڑے (دیمک) نے جو ان کی لاٹھی کھاتا رہا تو جب (سلیمان علیہ السّلام زمین پر) آ رہے تو جنّات پر یہ بات کھل گئی کہ اگر وہ غیب جانتے ہوتے

مَا لَبِثُوْا فِي الْعَذَابِ الْمُهِيْنِ ؕ ⑭ لَقَدْ كَانَ لِسَبَاٍ فِيْ مَسْكَنِهِمْ اٰيَةٌ ۚ جَنَّتٰنِ عَنْ يَّمِيْنٍ

تو اس ذلّت کے عذاب میں نہ پڑے رہتے۔ یقیناً قوم سبا کے لیے ان کے رہنے کی جگہ میں ایک نشانی تھی (وہ) دو باغ تھے دائیں طرف

Web Version of PCTB Textbook Not for Sale

وَّ شِمَالٍ ؕ۬ كُلُوْا مِنْ رِّزْقِ رَبِّكُمْ وَ اشْكُرُوْا لَهٗ ؕ بَلْدَةٌ طَيِّبَةٌ وَّ رَبٌّ غَفُوْرٌ ۟ ۱۵

اور بائیں طرف (کہا گیا کہ) اپنے ربّ کا عطا کیا ہوا رزق کھاؤ اور اس کا شکر ادا کرو کہ (تمہارا) شہر کتنا پاکیزہ ہے اور (کیسا) بخشنے والا ربّ ہے۔

فَاَعْرَضُوْا فَاَرْسَلْنَا عَلَيْهِمْ سَيْلَ الْعَرِمِ وَ بَدَّلْنٰهُمْ بِجَنَّتَيْهِمْ جَنَّتَيْنِ ذَوَاتَيْ اُكُلٍ خَمْطٍ

پھر انھوں نے مُنھ پھیر لیا تو ہم نے ان پر زوردار سیلاب بھیج دیا اور ہم نے ان کے دونوں باغوں کو بدل دیا دو (ایسے) باغوں سے جو بدمزہ پھلوں والے تھے

وَّ اَثْلٍ وَّ شَيْءٍ مِّنْ سِدْرٍ قَلِيْلٍ ۟ ۱۶ ذٰلِكَ جَزَيْنٰهُمْ بِمَا كَفَرُوْا ؕ وَ هَلْ نُجٰزِيْۤ اِلَّا الْكَفُوْرَ ۟ ۱۷

اور (ان میں) جھاؤ کے درخت اور کچھ تھوڑی سی بیریاں تھیں۔ یہ ہم نے اُنھیں ان کی ناشکری کا بدلہ دیا اور ہم ناشکروں کو ایسا ہی بدلہ دیا کرتے ہیں۔

وَ جَعَلْنَا بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ الْقُرَى الَّتِيْ بٰرَكْنَا فِيْهَا قُرًى ظَاهِرَةً وَّ قَدَّرْنَا فِيْهَا السَّيْرَ ؕ

اور ہم نے بنادیں ان کے اور ان بستیوں کے درمیان جنھیں ہم نے برکت عطا فرمائی تھی نمایاں بستیاں اور ان (بستیوں) میں چلنے کی منزلیں مقرر فرمادی تھیں

سِيْرُوْا فِيْهَا لَيَالِيَ وَ اَيَّامًا اٰمِنِيْنَ ۟ ۱۸ فَقَالُوْا رَبَّنَا بٰعِدْ بَيْنَ اَسْفَارِنَا

چلو پھرو ان (راستوں) میں راتوں کو اور دنوں کو امن سے۔ تو انھوں نے کہا کہ اے ہمارے ربّ! ہمارے سفروں کے درمیان دوری پیدا فرما

وَ ظَلَمُوْۤا اَنْفُسَهُمْ فَجَعَلْنٰهُمْ اَحَادِيْثَ وَ مَزَّقْنٰهُمْ كُلَّ مُمَزَّقٍ ؕ اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ

اور انھوں نے اپنی جانوں پر ظلم کیا تو ہم نے اُنھیں کہانیاں بنا دیا اور ہم نے اُنھیں ریزہ ریزہ کردیا یقیناً اس میں نشانیاں ہیں

لِّكُلِّ صَبَّارٍ شَكُوْرٍ ۟ ۱۹ وَ لَقَدْ صَدَّقَ عَلَيْهِمْ اِبْلِيْسُ ظَنَّهٗ فَاتَّبَعُوْهُ

سب صبر شکر کرنے والوں کے لیے۔ اور یقیناً ابلیس نے ان کے بارے میں اپنا خیال سچ کر دکھایا تو ان لوگوں نے اُس کی پیروی کی

اِلَّا فَرِيْقًا مِّنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۟ ۲۰ وَ مَا كَانَ لَهٗ عَلَيْهِمْ مِّنْ سُلْطٰنٍ اِلَّا لِنَعْلَمَ

سوائے مومنوں کے ایک گروہ کے۔ اور اس (ابلیس) کا ان پر کچھ زور نہ تھا (اور یہ اس لیے ہوا) تاکہ ہم ظاہر کر دیں

مَنْ يُّؤْمِنُ بِالْاٰخِرَةِ مِمَّنْ هُوَ مِنْهَا فِيْ شَكٍّ ؕ وَ رَبُّكَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ حَفِيْظٌ ۟ ع ۲۱ ع ۲ ۱۲ ۸

کہ کون آخرت پر ایمان لاتا ہے ان لوگوں میں سے جو اس کے بارے میں شک میں ہیں اور آپ کا ربّ ہر چیز پر نگہبان ہے۔

قُلِ ادْعُوا الَّذِيْنَ زَعَمْتُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ۚ لَا يَمْلِكُوْنَ

آپ (خَاتَمُ النَّبِيّٖنَ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَعَلٰى اٰلِهٖ وَاَصْحَابِهٖ وَسَلَّمَ) فرما دیجیے ان کو پکارو جن کو تم اللہ کے سوا (معبود) سمجھ رہے ہو وہ نہ آسمانوں میں

مِثْقَالَ ذَرَّةٍ فِي السَّمٰوٰتِ وَ لَا فِي الْاَرْضِ وَ مَا لَهُمْ فِيْهِمَا مِنْ شِرْكٍ وَّ مَا لَهٗ مِنْهُمْ

ذرہ برابر (کسی چیز) کے مالک ہیں اور نہ زمینوں میں اور نہ ہی ان دونوں میں ان کا کوئی حصہ ہے اور نہ ان میں سے کوئی اس

مِّنْ ظَهِيْرٍ ۟ ۲۲ وَ لَا تَنْفَعُ الشَّفَاعَةُ عِنْدَهٗۤ اِلَّا لِمَنْ اَذِنَ لَهٗ ؕ

(اللہ) کا مددگار ہے۔ اور اس (اللہ) کے سامنے (کسی کی) شفاعت فائدہ نہ دے گی سوائے اس کے جس کو وہ خود اجازت عطا فرمائے

Web version of PCTB Textbook Not for sale

حَتّٰۤى اِذَا فُزِّعَ عَنْ قُلُوْبِهِمْ قَالُوْا مَاذَا ۙ قَالَ رَبُّكُمْ ؕ قَالُوا الْحَقَّ ۚ

یہاں تک کہ جب اُن (فرشتوں) کے دلوں سے گھبراہٹ دُور فرما دی جاتی ہے تو وہ کہتے ہیں کہ تمھارے ربّ نے کیا فرمایا؟ وہ کہتے ہیں حق (فرمایا)

وَ هُوَ الْعَلِیُّ الْكَبِیْرُ ﴿۲۳﴾ قُلْ مَنْ یَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ قُلِ اللّٰهُ ۙ

ہے اور وہی سب سے بلند بہت بڑا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے تمھیں کون رزق عطا فرماتا ہے آسمانوں اور زمینوں سے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم خود ہی) فرما دیجیے کہ اللہ (عطا فرماتا ہے)

وَ اِنَّاۤ اَوْ اِیَّاكُمْ لَعَلٰى هُدًى اَوْ فِیْ ضَلٰلٍ مُّبِیْنٍ ﴿۲۴﴾ قُلْ لَّا تُسْـَٔلُوْنَ عَمَّاۤ اَجْرَمْنَا وَ لَا

اور بے شک ہم یا تم ضرور ہدایت پر ہیں یا واضح گمراہی میں ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے نہ ہمارے گناہوں کے بارے میں تم سے

نُسْـَٔلُ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿۲۵﴾ قُلْ یَجْمَعُ بَیْنَنَا رَبُّنَا ثُمَّ یَفْتَحُ بَیْنَنَا بِالْحَقِّ ؕ

سوال ہوگا اور نہ ہم سے اس کے بارے میں پوچھا جائے گا جو تم کرتے ہو۔ آپ فرما دیجیے ہمارا ربّ ہم سب کو جمع فرمائے گا پھر ہمارے درمیان حق کے ساتھ فیصلہ فرمائے گا

وَ هُوَ الْفَتَّاحُ الْعَلِیْمُ ﴿۲۶﴾ قُلْ اَرُوْنِیَ الَّذِیْنَ اَلْحَقْتُمْ بِهٖ شُرَكَآءَ كَلَّا ؕ

اور وہی فیصلہ فرمانے والا خوب جاننے والا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے مجھے وہ شریک تو دکھاؤ جنھیں تم نے اس (اللہ) کے ساتھ ملا رکھا ہے ہرگز نہیں!

بَلْ هُوَ اللّٰهُ الْعَزِیْزُ الْحَكِیْمُ ﴿۲۷﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنٰكَ اِلَّا كَآفَّةً لِّلنَّاسِ بَشِیْرًا وَّ نَذِیْرًا

بلکہ وہ اللہ بہت غالب بڑی حکمت والا ہے۔ اور ہم نے آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) کو تمام لوگوں کے لیے بھیجا ہے خوش خبری دینے والا اور ڈرانے والا بنا کر

وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۲۸﴾ وَ یَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِیْنَ ﴿۲۹﴾ قُلْ

لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور وہ کہتے ہیں یہ (قیامت کا) وعدہ کب پورا ہوگا؟ اگر آپ سچے ہیں۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہٖ واصحابہٖ وسلم) فرما دیجیے

لَّكُمْ مِّیْعَادُ یَوْمٍ لَّا تَسْتَاْخِرُوْنَ عَنْهُ سَاعَةً وَّ لَا تَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿۳۰﴾ ۧ وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا

النصف

تمھارے لیے (ایسے) وعدہ کا دن مقرر ہے نہ تم اس سے ایک گھڑی پیچھے رہو گے اور نہ آگے بڑھ سکو گے۔ اور کافر کہتے ہیں

لَنْ نُّؤْمِنَ بِهٰذَا الْقُرْاٰنِ وَ لَا بِالَّذِیْ بَیْنَ یَدَیْهِ ؕ وَ لَوْ تَرٰۤى اِذِ الظّٰلِمُوْنَ مَوْقُوْفُوْنَ عِنْدَ

ہم اس قرآن پر ہرگز ایمان نہیں لائیں گے اور نہ اُن (کتابوں) پر جو اس سے پہلے ہیں اور کاش آپ دیکھیں کہ جب ظالم اپنے ربّ کے سامنے

رَبِّهِمْ ۚۖ یَرْجِعُ بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضِ ﹰالْقَوْلَ ۚ یَقُوْلُ الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا

کھڑے کیے جائیں گے (تو) ایک دوسرے کو الزام لگا رہے ہوں گے جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ کہیں گے ان لوگوں سے جنھوں نے تکبّر کیا

لَوْ لَاۤ اَنْتُمْ لَكُنَّا مُؤْمِنِیْنَ ﴿۳۱﴾ قَالَ الَّذِیْنَ اسْتَكْبَرُوْا لِلَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْۤا اَنَحْنُ صَدَدْنٰكُمْ

اگر تم نہ ہوتے تو ہم ضرور مومن ہوتے۔ کہیں گے وہ لوگ جنھوں نے تکبّر کیا ان لوگوں سے جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے کیا ہم نے تم کو ہدایت سے روکا تھا

عَنِ الْهُدٰى بَعْدَ اِذْ جَآءَكُمْ بَلْ كُنْتُمْ مُّجْرِمِیْنَ ﴿۳۲﴾ وَ قَالَ الَّذِیْنَ اسْتُضْعِفُوْا لِلَّذِیْنَ

اس کے بعد جب کہ وہ تمھارے پاس آئی تھی بلکہ تم تو خود ہی مجرم تھے۔ اور جو لوگ کمزور سمجھے جاتے تھے وہ کہیں گے ان لوگوں سے جنھوں نے

اسْتَكْبَرُوْا بَلْ مَكْرُ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ اِذْ تَاْمُرُوْنَنَاۤ اَنْ نَّكْفُرَ بِاللّٰهِ وَ نَجْعَلَ لَهٗۤ اَنْدَادًا ؕ

تکبّر کیا بلکہ یہ (تمہاری) رات اور دن کی مکاری تھی جب تم ہمیں حکم دیا کرتے تھے کہ ہم اللہ کے ساتھ کفر کریں اور اس کے لیے شریک بنائیں

وَ اَسَرُّوا النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ؕ وَ جَعَلْنَا الْاَغْلٰلَ فِیْۤ اَعْنَاقِ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا ؕ

اور وہ ندامت کو چھپائیں گے جب عذاب دیکھ لیں گے اور ہم ان لوگوں کی گردنوں میں طوق ڈال دیں گے جنھوں نے کفر کیا

هَلْ یُجْزَوْنَ اِلَّا مَا كَانُوْا یَعْمَلُوْنَ ﴿۳۳﴾ وَ مَاۤ اَرْسَلْنَا فِیْ قَرْیَةٍ مِّنْ نَّذِیْرٍ اِلَّا قَالَ مُتْرَفُوْهَاۤ ۙ

اُنھیں ایسا ہی بدلہ دیا جائے گا جیسے وہ کام کیا کرتے تھے۔ اور ہم نے جس بستی میں بھی کوئی ڈرانے والا بھیجا تو اس کے خوش حال لوگوں نے کہا

اِنَّا بِمَاۤ اُرْسِلْتُمْ بِهٖ كٰفِرُوْنَ ﴿۳۴﴾ وَ قَالُوْا نَحْنُ اَكْثَرُ اَمْوَالًا وَّ اَوْلَادًا ۙ

بے شک ہم انکار کرتے ہیں اس چیز کا جو تم دے کر بھیجے گئے ہو۔ اور انھوں نے کہا کہ ہم مال اور اولاد میں بہت زیادہ ہیں

وَّ مَا نَحْنُ بِمُعَذَّبِیْنَ ﴿۳۵﴾ قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ وَ یَقْدِرُ

اور ہمیں کوئی عذاب نہیں دیا جائے گا۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے بے شک میرا ربّ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اور تنگ کرتا ہے

وَ لٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ﴿۳۶﴾ ع وَ مَاۤ اَمْوَالُكُمْ وَ لَاۤ اَوْلَادُكُمْ بِالَّتِیْ تُقَرِّبُكُمْ عِنْدَنَا زُلْفٰۤی ٤ ع ٦ ١٠

(جس کے لیے چاہے) لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ اور تمہارے مال اور اولاد ایسے نہیں جو تمھیں ہمارے قریب تر کر دیں ہاں مگر

اِلَّا مَنْ اٰمَنَ وَ عَمِلَ صَالِحًا ۫ فَاُولٰٓئِكَ لَهُمْ جَزَآءُ الضِّعْفِ بِمَا عَمِلُوْا وَ هُمْ

جو ایمان لائیں اور نیک عمل کریں تو ایسے ہی لوگوں کے لیے دُگنا بدلہ ہے اس وجہ سے جو انھوں نے عمل کیا

فِی الْغُرُفٰتِ اٰمِنُوْنَ ﴿۳۷﴾ وَ الَّذِیْنَ یَسْعَوْنَ فِیْۤ اٰیٰتِنَا مُعٰجِزِیْنَ اُولٰٓئِكَ فِی الْعَذَابِ مُحْضَرُوْنَ ﴿۳۸﴾

اور وہ (جنّت کے) بالاخانوں میں امن میں ہوں گے۔ اور جو لوگ ہماری آیات کو نیچا دکھانے کی کوشش کرتے ہیں وہ عذاب میں حاضر کیے جائیں گے۔

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَبْسُطُ الرِّزْقَ لِمَنْ یَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ وَ یَقْدِرُ لَهٗ ؕ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلی آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے بے شک میرا ربّ جس کے لیے چاہتا ہے رزق کشادہ فرماتا ہے اپنے بندوں میں سے اور تنگ کرتا ہے (جس کے لیے چاہے)

وَ مَاۤ اَنْفَقْتُمْ مِّنْ شَیْءٍ فَهُوَ یُخْلِفُهٗ ۚ وَ هُوَ خَیْرُ الرّٰزِقِیْنَ ﴿۳۹﴾ وَ یَوْمَ یَحْشُرُهُمْ جَمِیْعًا

اور جو بھی چیز تم خرچ کرتے ہو تو وہ اس کی جگہ اور عطا فرماتا ہے اور وہ بہترین رزق دینے والا ہے۔ اور جس دن وہ ان سب کو جمع فرمائے گا

ثُمَّ یَقُوْلُ لِلْمَلٰٓئِكَةِ اَهٰۤؤُلَآءِ اِیَّاكُمْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ ﴿۴۰﴾ قَالُوْا سُبْحٰنَكَ اَنْتَ وَلِیُّنَا مِنْ دُوْنِهِمْ ۚ

پھر فرشتوں سے فرمائے گا کیا یہی لوگ ہیں جو تمھاری پوجا کیا کرتے تھے۔ وہ (فرشتے) عرض کریں گے پاکی تیرے لیے ہے تو ہمارا کارساز ہے نہ کہ وہ لوگ

بَلْ كَانُوْا یَعْبُدُوْنَ الْجِنَّ ۚ اَكْثَرُهُمْ بِهِمْ مُّؤْمِنُوْنَ ﴿۴۱﴾ فَالْیَوْمَ لَا یَمْلِكُ بَعْضُكُمْ لِبَعْضٍ نَّفْعًا

بلکہ یہ لوگ جنّات کی پوجا کیا کرتے تھے ان میں سے اکثر اُنھی پر ایمان رکھتے تھے۔ تو آج تم میں سے کوئی کسی کے نفع

وَّ لَا ضَرًّا ؕ وَ نَقُوْلُ لِلَّذِیْنَ ظَلَمُوْا ذُوْقُوْا عَذَابَ النَّارِ الَّتِیْ كُنْتُمْ بِهَا تُكَذِّبُوْنَ ﴿۴۲﴾

اور نقصان کا مالک نہیں اور ہم ظالموں سے کہیں گے آگ کے عذاب کا مزہ چکھو جسے تم جھٹلایا کرتے تھے۔

وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَیْهِمْ اٰیٰتُنَا بَیِّنٰتٍ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّا رَجُلٌ یُّرِیْدُ اَنْ یَّصُدَّكُمْ عَمَّا كَانَ

اور جب ان کے سامنے تلاوت کی جاتی ہیں ہماری واضح آیات وہ کہتے ہیں یہ شخص تو چاہتا ہے کہ تمھیں ان چیزوں سے روک دے جنھیں تمھارے

یَعْبُدُ اٰبَآؤُكُمْ ۚ وَ قَالُوْا مَا هٰذَاۤ اِلَّاۤ اِفْكٌ مُّفْتَرًى ؕ وَ قَالَ الَّذِیْنَ كَفَرُوْا لِلْحَقِّ

باپ دادا پوجتے تھے اور وہ کہتے ہیں کہ یہ (قرآن) تو بس ایک گھڑا ہوا جھوٹ ہے اور کافروں کے پاس جب حق آیا

لَمَّا جَآءَهُمْ ۙ اِنْ هٰذَاۤ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِیْنٌ ﴿۴۳﴾ وَ مَاۤ اٰتَیْنٰهُمْ مِّنْ كُتُبٍ یَّدْرُسُوْنَهَا

تو اس کے بارے میں کہنے لگے یہ تو کھلا جادو ہے۔ اور ہم نے ان (مکہ والوں) کو نہ (آسمانی) کتابیں عطا کی تھیں جنھیں یہ لوگ پڑھتے ہوں

وَ مَاۤ اَرْسَلْنَاۤ اِلَیْهِمْ قَبْلَكَ مِنْ نَّذِیْرٍ ﴿۴۴﴾ وَ كَذَّبَ الَّذِیْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۙ

اور نہ ہی ہم نے ان کی طرف آپ سے پہلے کوئی ڈرانے والا (رسول) بھیجا تھا۔ اور ان لوگوں نے (بھی) جھٹلایا جو ان سے پہلے تھے

ع ۵
وَ مَا بَلَغُوْا مِعْشَارَ مَاۤ اٰتَیْنٰهُمْ فَكَذَّبُوْا رُسُلِیْ ۫ فَكَیْفَ كَانَ نَكِیْرِ ﴿۴۵﴾ ع

اور یہ لوگ اس کے دسویں حصّہ کو بھی نہیں پہنچے جو کچھ ہم نے انھیں عطا فرمایا تھا تو انھوں نے میرے رسولوں کو جھٹلایا پس (دیکھ لو کہ) میرا عذاب کیسا تھا۔

قُلْ اِنَّمَاۤ اَعِظُكُمْ بِوَاحِدَةٍ ۚ اَنْ تَقُوْمُوْا لِلّٰهِ مَثْنٰى وَ فُرَادٰى ثُمَّ تَتَفَكَّرُوْا ۫

آپ فرما دیجیے کہ میں تمھیں صرف ایک ہی بات کی نصیحت کرتا ہوں کہ تم لوگ اللہ کے لیے دو دو اور ایک ایک ہو کر کھڑے ہو جاؤ پھر خوب غور کرو

مَا بِصَاحِبِكُمْ مِّنْ جِنَّةٍ ؕ اِنْ هُوَ اِلَّا نَذِیْرٌ لَّكُمْ بَیْنَ یَدَیْ عَذَابٍ شَدِیْدٍ ﴿۴۶﴾

کہ تمھارے صاحب (نبی خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) میں جنون کی کوئی بات نہیں ہے وہ تو تمھیں صرف ڈرانے والے (رسول) ہیں ایک سخت عذاب کے آنے سے پہلے۔

قُلْ مَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ فَهُوَ لَكُمْ ؕ اِنْ اَجْرِیَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۚ وَ هُوَ عَلٰى كُلِّ شَیْءٍ شَهِیْدٌ ﴿۴۷﴾

آپ فرما دیجیے کہ (بالفرض) میں نے تم سے (اس تبلیغ پر) جو اجر مانگا ہو تو وہ تم ہی رکھو میرا اجر تو صرف اللہ پر ہے اور وہ ہر چیز پر گواہ ہے۔

قُلْ اِنَّ رَبِّیْ یَقْذِفُ بِالْحَقِّ ۚ عَلَّامُ الْغُیُوْبِ ﴿۴۸﴾ قُلْ جَآءَ الْحَقُّ وَ مَا یُبْدِئُ الْبَاطِلُ

آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے بے شک میرا ربّ حق نازل فرماتا ہے وہ سب غیبوں کو خوب جاننے والا ہے۔ آپ فرما دیجیے حق آ چکا اور باطل نہ پہلی بار (کچھ) پیدا کر سکتا ہے

وَ مَا یُعِیْدُ ﴿۴۹﴾ قُلْ اِنْ ضَلَلْتُ فَاِنَّمَاۤ اَضِلُّ عَلٰى نَفْسِیْ ۚ وَ اِنِ اهْتَدَیْتُ

اور نہ دوبارہ پیدا کر سکتا ہے۔ آپ (خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ واصحابہ وسلم) فرما دیجیے اگر (بالفرض) میں بہک جاؤں تو اس کا نقصان مجھ ہی کو ہے اور اگر میں ہدایت پر ہوں

فَبِمَا یُوْحِیْۤ اِلَیَّ رَبِّیْ ؕ اِنَّهٗ سَمِیْعٌ قَرِیْبٌ ﴿۵۰﴾ وَ لَوْ تَرٰۤى اِذْ فَزِعُوْا

تو یہ اس لیے ہے کہ میرا ربّ میری طرف وحی فرماتا ہے بے شک وہ خوب سننے والا بہت قریب ہے۔ اور کاش آپ دیکھیں جب وہ گھبرائے ہوئے ہوں گے

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

فَلَا فَوْتَ وَ اُخِذُوْا مِنْ مَّكَانٍ قَرِيْبٍ ۝٥١ وَّ قَالُوْٓا اٰمَنَّا بِهٖ ۚ وَ اَنّٰى

تو وہ بچ نہ سکیں گے اور قریب جگہ سے پکڑ لیے جائیں گے۔(اس وقت) وہ کہیں گے کہ ہم اس (قرآن) پر ایمان لے آئے

لَهُمُ التَّنَاوُشُ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ۝٥٢ وَّ قَدْ كَفَرُوْا بِهٖ مِنْ قَبْلُ ۚ

اور ان کے لیے (ایمان کو) حاصل کرنا کیسے ممکن ہے (اتنی) دُور کی جگہ سے؟ حالاں کہ یقیناً انھوں نے اس سے پہلے اس کا انکار کیا تھا

وَ يَقْذِفُوْنَ بِالْغَيْبِ مِنْ مَّكَانٍۭ بَعِيْدٍ ۝٥٣ وَ حِيْلَ بَيْنَهُمْ وَ بَيْنَ مَا يَشْتَهُوْنَ

اور دُور کی جگہ سے بغیر دیکھے (گمان کے) تیر چلاتے تھے۔اور رکاوٹ ڈال دی جائے گی ان کے درمیان اوران چیزوں کے درمیان جن کی وہ خواہش کریں گے

كَمَا فُعِلَ بِاَشْيَاعِهِمْ مِّنْ قَبْلُ ؕ اِنَّهُمْ كَانُوْا فِيْ شَكٍّ مُّرِيْبٍ ۝٥٤

جیسا کہ اس سے پہلے ان جیسے لوگوں کے ساتھ کیا گیا بے شک وہ لوگ (بھی) بڑے بے چین کرنے والے شک میں پڑے ہوئے تھے۔

مشق

1 درست جواب کی نشان دہی کیجیے۔

i قومِ سبا آباد تھی:

(الف) فلسطین میں (ب) شام میں (ج) عراق میں (د) یمن میں

ii قومِ سبا نے روش اختیار کی:

(الف) جھوٹ کی (ب) ناشکری کی (ج) کام چوری کی (د) فساد کی

iii حضرت داؤد علیہ السلام کے بیٹے کا نام ہے:

(الف) حضرت یوسف علیہ السلام (ب) حضرت موسیٰ علیہ السلام (ج) حضرت سلیمان علیہ السلام (د) حضرت اسحاق علیہ السلام

iv انسان کی عظمت ہے:

(الف) عہدے میں (ب) مال میں (ج) محنت میں (د) طاقت میں

v مال واولاد ہیں:

(الف) کامیابی کی نشانی (ب) زندگی کا امتحان (ج) طاقت کی نشانی (د) تقویٰ کی نشانی

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

2 مختصر جواب دیجیے۔

i. سُوْرَۃُ سَبَاٍ کا یہ نام کیوں رکھا گیا؟
ii. سُوْرَۃُ سَبَاٍ کا خلاصہ لکھیے۔
iii. سُوْرَۃُ سَبَاٍ کے اہم علمی و عملی نکات میں سے دو تحریر کیجیے۔
iv. قومِ سبا کے بارے میں آپ کیا جانتے ہیں؟

3 تفصیلی جواب دیجیے۔

i. سُوْرَۃُ سَبَاٍ پر ایک مفصل مضمون تحریر کیجیے۔

Web Version of PCTB Textbook Not For Sale

سرگرمیاں برائے طلبہ:

- حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے فرزند حضرت سلیمان علیہ السلام کو جو معجزات عطا فرمائے گئے تھے ان کی ایک فہرست بنائیں۔
- قومِ سبا یمن میں آباد تھی۔ دنیا کے نقشہ میں یمن کو تلاش کیجیے۔
- اپنے گھر والوں کی مدد سے دس باتوں پر مشتمل ایک فہرست بنائیں کہ قومِ سبا کے ملک کی طرح اللہ تعالیٰ نے ہمارے ملک کو کیا نعمتیں عطا فرمائی ہیں۔
- پاکستان کی زراعت اور نظامِ آب پاشی کے بارے میں کوئی دس باتیں تلاش کر کے لکھیں۔

برائے اساتذہ کرام:

- طلبہ کو قومِ سبا کے بارے میں مزید تفصیل سے آگاہ کیجیے۔
- طلبہ کو رزق کی تقسیم "ہر انسان کا اپنا نصیب" کے بارے میں آگاہی دیجیے۔
- سُوْرَۃُ سَبَاٍ کے مشکل قرآنی الفاظ کے معنیٰ طلبہ کو بتائیں۔
- حضرت داؤد علیہ السلام اور ان کے معجزات کے بارے میں طلبہ کو ضرور بتائیں۔
- سُوْرَۃُ سَبَاٍ ہماری عملی زندگی پر کس طرح اثر انداز ہو سکتی ہے؟ اس کی وضاحت کیجیے۔